

۲۹



داور ہے تیرے ساتھ تو داور کے ساتھ ہے

صَلِّ عَلَى الْأَمْرِكِ



عبد کتر چھے خاکی یمانی * پوری کرئیے اے مولیٰ امانی
مٹتو اپ نی مانی مانی * آخرہ نی کرے چھے کمانی
قبر ما ہی پریمی لئیے * انے ہاتھ نے تھامی لئیے

صفحة نمبر	کلام
۴	• غیر مدح شہ دیں مجھ کو سروکار نہیں ملا احمد علی منشی
۹	• داورھے تیرے ساتھ تودا اور کہ ساتھھے ملا احمد علی منشی
۱۱	• ہے تیرے چمن مے سدا شاد مانی للحد الامعی میانہ صاحب ابراہیم الیہانی
۱۳	• تو مصر کا یوسف شہا بنکے آیا للحد الامعی میانہ صاحب ابراہیم الیہانی
۱۴	• جو اپنے مرشد کامل کو اسلام کرے للمولیٰ الاجل سیدی عبد علی عماد الدین قس

۱۶	• کب جلوہ کنانہ هورخ تابان گل اندام للمولى الاجل سيدى عبدعلي عماد الدين قس
۲۰	• تم جگ جگ جيو سردار مرشيق
۲۲	• چلو گلشن دعوة ما جيئے للحد الامعي ميان صاحب ابراهيم اليماني

(۸)

چلو گلشن دعوة ما جيئے * نے معارف ناروضه ما جيئے
 رب ني قدره ني صنعه ما جيئے * علم سي اهني ندره ما جيئے
 نے عجائب ني لذه نے ليئے * نے غرائب ني حكمة نے ليئے
 كهلا رنگين اها هي گل چھے * بنا اجزاء سي هرايك كل چھے
 شان هرايك ني اعلى اجل چھے * سب نا خالق عزوجل چھے
 علمي صورة نے فكر ما ليئے * اها نور نے صدر ما ليئے
 اها سرسبز هرايك شجر چھے * لاگا هرايك شجر پر ثمر چھے
 هر ثمر ما هي قدسي اثر چھے * نهر نو اها نيچے ممر چھے
 قدسي اثمار شوق سي ليئے * اها روحاني ذوق سي ليئے
 اها مالي تو شاه هدى چھے * جر نا اوپر ملائك فدا چھے
 هر گهري جر نا حافظ خدا چھے * فلك دعوة نا جر نا خدا چھے
 مولى سي علم نا نير ليئے * انے جنه ني جاگير ليئے

نوٹ :- اڪتاب ما جر كلام ني تلاوة صوت الايمان رقم ۲۹ ما هئي چھے اهنولڪهان چھے
 (هر كلام ماسي منتخب بند ني تلاوة کرو اما اوي چھے).

کوئی بھلا کیا جانے * شان شہانا تیری
خاصہء عالم تو شہ والا * تونے مرتبے عجب ہے پائے مرے



(۱)

غیر مدح شہ دیں مجھ کو سروکار نہیں
صبح سے تا بہ مسا
گفتگو دوسری ہرگز مجھے زہار نہیں
اس سے واقف ہے خدا

معدن لطف و عنایات خداوند نعم
ہے شہ نیک شیم
بحر موج سخا قلم افضال و کرم
منع جود و عطا

شوکت و شان و صلابت پہ جو کرتا ہے نگاہ
تیری اے عرش پناہ
ہو کے حیران یہ کہتا ہے کہ اللہ اللہ
تیری قدرت کے فدا

تم جُگ جُگ جیو سردار مرے
 ہر انروز تیری برائے

خسرو دین و ایمان * نگر نگر تیری دھوم
 نور الہی روپ کے راجا * تیرا نور برستا جائے مرے
 ذات تیری قدسانی * کوئی نہیں تیرا ثانی
 سب سے انوکھا تیرا گھرانا * تیرا گن یر نہمانہ گائے مرے
 جوہر تیغ علی ہے * شان خفی و جلی ہے
 وصف تیرا ہوہم سے رقم کیا * تیرے رتے ہے حق نے برہائے مرے
 خلق خدا کا والی * سیف الہدی کا جانی
 باغ امام کا تو گل لالہ * تیرا باغ ہرا ہو جائے مرے

ڈھونڈ کر کییا کرتے ہے مہوس پیدا
 مجھ کو کیا کام بھلا
 چھوڑ کر خاک در بادشہ ہردوسرا
 ڈھونڈونہ اکسیر طلا

پڑھے حکمت میں کوئی تجھسے سبق گر چالیس
 تو وہ ہووے آکیس
 فیض تعلیم سے تیرے ہو ارسطاطالیس
 بلکہ کچھ اس سے سوا

ہاتھ اٹھا کر جو سوئے قبلہ شہ نیک خصال
 کرتے ہیں حق سے سوال
 کرتے ہیں بابِ اجابت سے ملک استقبال
 اسکو کہتے ہیں دعاء

دل ارام	دل نے ارام دینار، معشوق	*	تار	تاریک۔ اندھاری
تامل	غور		ملحد	منکر خدا
صصام	تلوار	*	کج فہم	کم عقل
منظور نظر ہو	ظاہر تھائی			



تیرے اصداد کے گھر ہوویں جہان میں برباد
اے شہ نیک نہاد
شغل اُن کو نہ ہو جز نالہ و اہ و فریاد
ہے یہی اُن کی سزا

خضر کی طرح ترے بیٹوں کی ہو طول حیات
اے شہ نیک صفات
اعلیٰ اعلیٰ کرے درجوں کو رفیع الدرجات
ہے یہی وِردِ سدا

نام مرہتا ہے تیرا جس کو سدا وِردِ نہبان
اس کو بے شک و گمان
گنج مرقد میں نظر آتا ہے گلزارِ جنان
ایک طرف کو طوبی

تيري درگاہ ميں احمد کي هو مقبول دعا
خالق ارض و سما
جلد آنکھوں سے ملون ميں قدم شاه هدى
نر هو کچھ دير نرا

اب جلد تيرے هاتھ په خورشيد امامت
منظور نظر هو
تاساري زمين نور هو اباد هو اسلام
هر جان هو مسرور

معاني

سروکار	خواهش، لگاؤ	*	تابه مسا	سانج تک
زنبهار	هرگز	*	خداوند نعم	نعمه نا دهني
نيك شيم	نيك خصلت	*	مواج	موجزن
قلزم	دريا (بحراحم)	*	منبع	سرچشمه
عرش پناه	جرنوساير عرش چھے جرنی پناه عرش چھے	*	مہوس	کيياگر سونا چاندي بناوانار
اکسیرطلا	سونا بناواني خاک	*	ارسطاطاليس	سکندرنا مشير انے استاذيوناني فيلسوف

- 7 -

ير عبدعلي جو کہ هے حضرت کا ملازم
هے ارنزو مند يون
خدمت ميں رهے ايكی ير صبح سے تا شام
تا اجر هو موفور

معاني

جلوه کنار	جلوه افروز	*	تابان	روشن
گل اندام	گلبدن، پھول ني مثل جسم والي معشوق	*	بخت پيدار هوتو	نصيب جاگے

- 18 -

دیکھا جو تامل سے تویر برهان دیں صاحب
 یکتائے نرمانہ ہیں
 ملحد کے لئے رکھتے ہیں توحید کی صمصام
 تانرخموز سے ہو چور

کیا ان کے میں اوصاف لکھون جو کہ علم ہیں
 اور قدسی شیم ہیں
 ہے نام خدا زیور لب اور دل الہام
 تقوی سے ہے معمور

ہمت کو تیری سمجھے جو دریا کے برابر
 کج فہم ہے کج فہم
 مرتبہ کو تیرے عرش سے کم دیکھئے جو ہو خام
 معذور ہے معذور

دوسرا	بے جہانہ	✳	کیما	اکسیر
اکیس	غالب	✳	سوا	زیادہ
گلزار جانہ	جنۃ نوباغ	✳	کج مرقد	قبرنا گوشہ
ملونہ	مرگڑونہ	✳	طوبی	جنۃ نودرخت



کب جلوہ کنانہ ہو رخ تابان گل اندام
تا نور ہو سب دوسر

گر بخت ہو بیدار تو ہو وصل دل آرام
تا رنج ہو سب دوسر

ہے تار شب ہجر تلاطم پہ تلاطم
کرتا ہے یم درد
اب دیکھئیے کس طور سے ہوتا ہے خوش انجام
بس ہے یہی منظور

اے میرے پیارے ید قدرت کے سنوارے
جی تجھ پہ نثاروں
گر علم کی تحصیل میں ہو صرف یہ ایام
تا کشف ہو مستور

داور ہے تیرے ساتھ تو داور کے ساتھ ہے
جو تیرے ساتھ ہے وہ پیہر کے ساتھ ہے

دنیا میں تیرے ساتھ ہے وہ حشر میں ضرور
زیر لواء حمد وہ حیدر کے ساتھ ہے

شکر خدا کے ہم ہوئیں مداح شاہ دیں
دنیا کمال و نہر تو مقدر کے ساتھ ہے

جب تک ہے جان تن میں یہی شغل ہے مجھے
سودائے مدح شاہ میرے سر کے ساتھ ہے

دعویٰ برابری کا ہے ہونٹوں کو لعل سے
دانتوں کو تیرے ہمسری گوہر کے ساتھ ہے

رکھا ہے دور پائے مبارک سے شاہ کے
مجھ کو گلہ یہ چرخ ستگر کے ساتھ ہے

جنت سے کچھ غرض ہے نہ کوثر سے کام ہے
احمد کو عشق ساقی کوثر کے ساتھ ہے

معاني

غني - دولة مند	به دام	*	محتاج	بے دام
ناقص عقل	عقل خام	*	پهنچ	درك



معاني

سونو	نهر	*	خدا	داور
مقابله	همسري	*	كشتي	زورق
ظالم اسمان	چرخ ستمگر	*	شكاية	گله



جو اپنے مرشد کامل کو ا سلام کرے
 تو عفوِ جرم کی دولت بس اغتنام کرے
 امام العصر کے نائب ہیں شہ برہان الہدی
 اسے سلام کرے جو اسے سلام کرے
 ادب بجا کے نہ کیونہ ہم کریں انہیں سجدہ
 ملک سمجھ کے جسے سجدہ صبح و شام کرے
 جو چاہے حضرت برہان دیں ولی خدا
 تو ایک دم میں وہ بے دام کو بہ دام کرے
 نہ بانہ یر میری کہانہ کرسکے صفت ان کی
 کہانہ درک وہانہ میری یر عقل خام کرے
 خدا رکھے میرے اقا کو باہزار خوشی
 اور طول عمر میرے شہ کی الف عام کرے
 کرم سے شہ کے نہ ہرگز رہے گاہے تکریم
 یر عبد عبد علی گرچہ کچھ نہ کام کرے

ہے تیرے چمن میں سدا شادمانی
 ہے بلبل کی صبح و مساء نغمہ خوانی
 نوانرا ہے تونے یر دیں کے چمن کو
 پلا کر علوم حقیقہ کا پانی
 یر ابداعی گلشن کی مرونہ انزل سے
 ملی ہے تجھے اے شہا باغبانی
 جدھر دیکھتا ہونہ اودھر توہی توہے
 ہے تیری الوہہ کی سب میں نشانی
 بصر سے بصیرہ سے چھانا جہانہ کو
 نہ مشرق سے مغرب میں ہے تیرا ثانی
 نبی کے گھرانے کا تو ہے شہنشاہ
 ہے دنیا و دین پر تیری حکمرانی
 تیری پاک دھلیز اوپر اے مولی
 سدا کر رہے ہیں ملک پاسبانی

(۴)

تو مصر کا یوسف شہا بنکے آیا * تو خورشید ارض و سما بنکے آیا

تیری خاک پاوہ سہی بنکے آیا جہان کا توھی مرہنا بنکے آیا
اے مظہر باری تیرا نور انور * وہ خورشید میں بس ضیاء بنکے آیا

تیرا مصر تو سب بھرا ہے نعم سے * فزون تر ہے بہجہ میں باغ ارم سے
ہے معمور یہ باغ تیرے کرم سے * ہر ایک دل کا یہ مشتہی بنکے آیا

اے برہان دیں تیرا باغ ہرا ہے * ہر ایک پھول پھل سے ہرا ہے بھرا ہے
ہر ایک گل میں ہر پھل میں نور تیرا ہے * یہ باغ ارم پُر بہاء بنکے آیا

تیرا فضل سامی برہان الہدی ہے * تیرا نام نامی برہان الہدی ہے
توھی سب کا حامی برہان الہدی ہے * یمانی کا بس توھی بنکے آیا

ہر ایک دل کے مصر میں تیری ولاء کی
بنائی عنایہ نے محکم مہانی

تیرے حب میں اور تیری خدمت میں مولی
نئی ارہی ہے مجھے تو جوانی
تیرے فیض و احسان و انعام کا ہے
ہر ایک ان شاکر یہ عبد یمانی

